اَندازِ نظر ھے، کِسی اور کے لِئے،

مَگر! لُطفِ نظر ھے، کِسی اور کے لِئے۔

پَہلُو میں لِئے پِھرتا ھُوں ہَر دَم،

یہ **دِل** مگر، ھے کِسی اور کے لِئے۔

خُود دُھوپ میں جَل رہا ھے لَیکِن،

سائہِ شَجر ھے، کِسی اور کے لِئے۔

دِن بَھر مُشَقَّت، مَگر چَند سِکّے؟

مَزدُور کا ہُنَر ھے،کِسی اور کے لِئے۔

کِیوں کر لِکّھ پَاؤُں مَیں، اَپنا غَم یارَو،

اِقْبَالْ سُخَنوَر ھے، کِسی اور کے لِئے۔

شاعر، اِقْبَال اَحْمَدْ پَسوَال۔